5110 ـ سجدہ شكر كا طريقہ

سوال

كسى عمل پر اللہ تعالى كا شكر بجا لانے كے ليے سجدہ شكر كرنے كا طريقہ كيا ہے، اور اس كے اركان اور شروط كيا ہيں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

كوئى نفع حاصل ہونے يا كسى مشكل سے نجات ملنے پر اللہ تعالى كا شكر بجا لاتے ہوئے سجدہ شكر كرنا مشروع ہے، اس پر احاديث اور آثار دلالت كرتے ہيں.

ابو بكرہ رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ:

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے پاس كوئى خوشى كا معاملہ آتا اس كى خوشخبرى دى جاتى تو آپ صلى اللہ عليہ وسلم اللہ تعالى كا شكر بجا لاتے ہوئے سجدہ ميں گر جاتے"

نسائى كے علاوہ باقى پانچوں نے روايت كيا ہے، امام ترمذى رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں كہ يہ حديث حسن غريب ہے.

اور مسند احمد كے الفاظ يہ ہے:

وہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے پاس موجود تھے كہ ايك خوشخبرى دينے والا آيا اور اس نے دشمن پر ان كے لشكر كى فتح كى خوشخبرى دى اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا سر مبارك عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا كى گود ميں تھا، تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم سجدہ ميں گر پڑے"

مسند احمد (5 / 45) مستدرك الحاكم (4 / 291).

عبدالرحمن بن عوف رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ:

" نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نكل كر صدقہ والى جانب جانے لگے اور وہاں پہنچ كر قبلہ رخ ہوئے اور سجدہ ميں گر پڑے اور سجدہ لمبا كيا پھر سر اٹھايا اور فرمانے لگے:

" میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے اور مجھے خوشخبری دیتے ہوئے کہا کہ: آپ کو اللہ عزوجل فرماتے ہیں: جس نے تجھ پر درود پڑھا میں اس پر رحمت کرونگا، اور جس نے تجھ پر سلام پڑھا میں اس پر سلام پڑھونگا، تومیں نے اللہ تعالی کا شکر ادا کرتے ہوئے سجدہ کیا"

اسے امام احمد رحمہ اللہ نے روایت کیا ہے.

منذری رحمہ اللہ کہتے ہیں: براء رضی اللہ تعالی عنہ اور کعب بن مالك رضی اللہ تعالی عنہ وغیرہ سے سجدہ شکر کے متعلق صحیح سند کے ساتھ حدیث وارد ہے. انتہی

اور اس سلسلے میں وارد شدہ آثار یہ ہے:

جب ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کو مسیلمہ کذاب کے قتل کی خبر پہنچی تو انہوں سجدہ کیا.

اسے سعید بن منصور نے سنن میں روایت کیا ہے.

اور علی رضی اللہ تعالی عنہ نے ذوالثدیہ کو خوارج میں پایا تو انہوں نے سجدہ کیا"

اسے امام احمد رحمہ اللہ تعالی نے مسند احمد میں روایت کیا ہے.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارك میں جب کعب بن مالك رضی اللہ تعالی کو ان کی توبہ قبول ہونے کی خوشخبری دی گئی تو انہوں نے سجدہ کیا، اور ان کا قصہ متفق علیہ ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.